قائد ملت کا پیغام (ایک بنو - نیک بنو)

دو شنبه ۳ - رجب دکن کی تاریخ مین ایک یادگار دن هے - جبکه قائد ملت نواب بهادر خان ؒ کے سانحه ارتحال کی خبر هندوستان کے طول و عرض مین بجلی کی طرح پهیلی گئی - هرطرف صف ماتم بچهه گئی - سارے هندوستان مین کهرام مچ گیا - ایک ایسے شخص کی موت جو بیک وقت عالم بهی هو - اورجس نے اپنی زندگی حلق الله کی خدمت کے لئے وقف بهی کردی هو ملک و قوم کے لئے کس قدر عظیم سانحه هوئی اس کا اندازه لگانا کچهه مشکل نهین -

قائد ملت کی هستی مختلف حیثیتون سے ایک مثالی هستی تهی - خلوص و صداقت کا پیکر سوجهه بوجهه اورنبض شناسی کے ماهر - سحربیان خطیب جب کسی مجمع مین بولتے توسننے والون کے دلون پر جادو کے ڈورے ڈال دیتے - قدرت نے جو صلاحیتین ان کی ذات مین جمع کردی تهین وه بهت کم انسانون کومیسرآتی هین - وه ملت کے خادم بهی تهے اورمخدوم بهی - ملک و قوم کی اس آن بان سے قیادت اورمذهب کی اس جوش وخلوص کے ساتهه خدمت کی که آج ان کا بدل کهین نظرنهین آتا - سینکڑون برس صبح و شام کی گردش کے بعد مادرگیتی ایسی شخصیت کوجنم دیتی هے -

هزارون سال نرگس اپنی بے نوری په روتی هے
بڑی مشکل سے هوتا هے چمن مین دیده ور پیدا

ان کے دل مین اسلام کا درد تها اوریه درد انهین هروقت بے چین رکهتا اوربیهم عمل پر آماده کرتا تها - ان کے ظاهرو باطن مین اسلام جاری و ساری تها - انکی ساری زندگی اسلام کے رنگ مین ~~رانکهانا~~ رنگین تهی - وه دل سے اس اعلے مقصد کے لئے جد وجهد کرتے تهے که سچے معنون مین هماری انفرادی و اجتماعی زندگی کومسلمان بنادین - وه همارے قلبون مین اسلام کی عظمت و جلالت کا کم کرده یقین تازه کرتے تهے - ان کا نصب العین دین اسلام کے زرین عهد کی دعوت الی الله کی آواز بازگشت تهی - انهون نے هم مین امید کی اورملت اسلامیه مین ازنوبه تخیل و تیقن پیدا کیا که اسلام هی ایک ایسی زنده قوت هے جو نوع انسانی کو فلاح و بهبود اور امن و سکون بخش سکتی هے وه اسلام کی روشنی مین عصرجدید کے تقاضون کی انوکهی و نرالی تعبیر پیش کرتے وه اسلامی افکار کی ایسی بلیغ اورخطیبانه تعبیر پیش فرماتے جس سے هم اسلام کو انسانی خدمت اورترقی کا گران قدر ذریعه بنادین - آج قائد ملت هم مین نه رهے لیکن انکی یاد هرقلب مین موجود هے - اورآج بهی ان کا یه پیغام همارے لئے مشعل راه هے که " نیک بنو - ایک بنو " -

قائد ملت نے هر موقع پر یهی ایک پیغام دیا - جس کی روشنی مین همارا قافله منزل مقصود کی طرف رواں دواں هوسکتا هے - اس پیغام مین قائد ملت کے پیش نظر قرآن کریم کی یه

آیات تھین -

" اے لوگو جو ایمان لائے ہو - اللہ کا تقوی اختیار کرو جیساکہ اس کے تقوے کا حق ہے - اور تم نہ مرو مگر ایسی حالت مین کہ تم فرمانبردار ہو - اور سب کے سب جل اللہ کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے او پر اللہ کی نعمت کو یاد کرو - تم باہم دشمن تھے - پھر اس نے تمہارے دلون مین الفت ڈال دی تو تم اسکی نعمت سے بھائی بھائی ہوگئے -

(ال عمران ع ۱۱)

حبل اللہ سے مراد قرآن کریم ہے ہم اپنی وقت ایک اور نیک بن سکتے ہین جبکہ قرآن کریم کے آفتاب سے زندگی کے ہر شعبہ و ادارہ مین روشنی حاصل کرین - قائد ملت کے پیش نظر یہ حقیقت تھی کہ قرآن نہ صرف تعلق باللہ اور اخلاق ہی کی تعلیم دیتا ہے بلکہ وہ ضابطہ حیات ہے - اس کی تعلیمات زندگی کے ہر ایک شعبہ و ادارہ کو شامل ہین - اور قرآن کریم انسان کو بلند تخیل اور اعلٰی تصور عطا کرتا ہے - بلند تصور وہ ایقان ہی عمل کی بنیاد ہے - قائد ملت ان الفاظ مین اس طرف اشارہ فرماتے ہین -

" یہ بات سب سے زیادہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کوئی قوم زندگی کے اہم مراحل مین اپنی بنیادون کے استحکام کے بغیر کامیاب نہین ہوسکتی - ہر زمانہ قومون کی تعمیر کے لئے چند لوازمات چاہتا ہے - اور ان لوازمات کے بغیر اگر کوئی قدم اٹھایا بھی گیا تو وہ استوار اور مضبوط نہین ہوسکتا - خود مسلمانون کی تاریخ شاہد ہے کہ ان کی انقلابی ترقیان جن کو دیکھہ کر دنیا انگشت بدندان رہ گئی چند خصوصیات کی سرمایہ دار تھین ان مین سب سے پہلی چیز اپنی حیات اجتماعی کے مقاصد و منشاء کی نسبت مسلمانون کا وہ صحیح تصور و ایقان تھا جو قرآن نے ان مین پیدا کردیا تھا - انسان کا تصور و ایقان ہی اس کے عمل کی اصل و بنیاد ہے اور وہ بلندی تخیل اور رفعت تصور جو قرآن نے مسلمانون کو عطا کیا اس کی ذلتون کی عزت سے اور محکومیون کو حکومت سے بدلنے کا باعث ہوا - قرآنی تعلیمات کے سوا اور کونسی چیز تھی جس نے ایک بدوی کو تاج خسرو اور تخت کسری کا مستحق بنادیا تھا - "

(خطبہ صدارت اجلاس سالانہ مجلس اتحاد المسلمین سنہ ۱۳۶۰ ف)

اس جہان فانی کو خیر باد کہنے سے ایک مہینہ پیشتر ورنگل کے سالانہ اجلاس کا خطبہ صدارت ان الفاظ مین ختم فرمایا کہ -

" آپ چاہین مجھے رجعت پسند کہین مگر مین آپ کے موجودہ مسائل کا واحد علاج آپ کے موجودہ مسائل کا واحد علاج آپ کے مسلمان ہوجانے مین سمجھتا ہون - مسلمان ہوجانے سے میری مراد یہ ہے کہ آپ کا زاویہ فکر اور نقطہ نظر اسلامی ہوجائے - آپ حالات کا اسلامی نظر سے مطالعہ کرنے لگین اور معاملات کو اسلامی فکر سے سوچنے لگین اس کیفیت کے پیدا کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ قرآن مجید کی بامعنی تلاوت کو اپنا وظیفہ حیات بنائے اور روز سونے سے پہلے سوچئے آپ آج اسلام سے کس قریب یا دور ہورہے ہین -

(خطبہ صدارت سالانہ اجلاس مجلس اتحاد المسلمین سنہ ۱۹۶۳ء)